بیع الوفا رہن
(बंधन बैउ़ल वफ़ा)

ا. من مقر جناب/محترمہ:..

والد/خاوند کا نام:..

ساکن/محلّہ:..

تھانہ: ....ضلع..

پیشہ:..............................ہندوستانی شہری ہیں۔

۲. مقرالیہ جناب/محترمہ:..

والد/خاوند کا نام:..

ساکن/محلّہ:...

تھانہ: ....ضلع...

پیشہ:..............................ہندوستانی شہری ہیں۔

۳. قسم وثیقہ: رہن دخلی بیع الوفا/ ۵سالوں کے لئے

۴ قیمت جائداد - (زر رہن) مبلغ: .... روپیہ، جس کا نصف مبلغ ....

....روپیہ ہوتا ہے۔

۵. جائداد کی تفصیل: اراضی:..........................بیگھہ/کٹھہ زمین کاشت رعیتی/لائق رہائش مکان بنانے

کے واسطے موضع:.............................تھانہ:...............................تھانہ نمبر:..........................

سب رجسٹری آفس:.......................صدر رجسٹری آفس وضلع:..............................توزیع نمبر:

.................................کھاتہ نمبر:.........................سروے پلاٹ نمبر:........................... وارڈ

نمبر:.................................ہولڈنگ نمبر:..........................سرکل نمبر:.........................میونسپل پلاٹ

نمبر:..........................وزمینداری حکومت بہار سرکل آفیسر:................................ کے ہیں۔

جس کی مال گذاری سالانہ مبلغ:..................................روپیہ ہے۔

چوحدی:

شمال: ....

جنوب: ....

مشرق: ....

مغرب: ....

حقیت یہ ہے کہ درج بالا کالم نمبر-5 کی جائداد من مقر کی موروثی، خاندانی/خریدی ہوئی جائداد ہے۔ من مقر اپنی موروثی جائداد پر، بذریعہ بٹوارہ حاصل کر کے، قابض ودخیل ہے اور زمین مکمل استحقاق کے ساتھ دخل قبضہ میں ہے۔ کالم نمبر-5 کی جائداد بذریعہ دستاویز نمبر:..............................کتاب نمبر:..............................جلد

نمبر:......................صفحہ نمبر:..................سے......................تک میں رجسٹری آفس.............................

میں رجسٹرڈ ہے۔ دستاویز خریداری کے وقت سے کالم نمبر-5 کی جائداد پر قابض ودخیل ہوکر پوری حق ملکیت کے ساتھ دخل قبضہ رکھتے ہیں اور سرکاری رسید/ میونسپل ٹیکس/ ہولڈنگ ٹیکس بھی اپنے نام سے کٹوا کر قابض ودخیل ہیں اور جائداد سبھی طرح کے قرض وتنازعات سے بری ہے۔ اس جائداد پر کسی طرح کا قرض اور ملکیت کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ من مقر پوری ملکیت کے ساتھ قابض ودخیل ہے۔ اگر مستقبل میں کسی طرح کا قرض نکلے تو من مقر سے/ دیگر جائداد سے
बाह यान
وصول کرلیا جائے گا۔

اِدھر من مقر کو چند ضروری اخراجات کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ اس لئے من مقر نے کچھ لوگوں کے سامنے کالم- 5 کی جائداد کو رہن رکھنے کی تجویز رکھی۔ آخر میں مقرالیہ کالم نمبر-5 کی جائداد کو اس بنیاد پر رہن لینے کو تیار ہوئے کہ اگر 5 برسوں میں قرض لی گئی رقم واپس نہیں کریں گے تو یہ دستاویز بیع نامہ کے طور پر بحال و برقرار رہے گا۔ اگر 5 برسوں کے اندر روپیہ واپس کردیتے ہیں تو من مقر روپیہ وصول پاکر رسید بنادیں گے۔

اس طرح من مقر نے اپنے ہوش وحواس اور بہی خواہوں سے رائے مشورے کے بعد کالم نمبر-5 کی جائداد کا بیع الوفا مبلغ..........................روپیہ جس کا نصف مبلغ..........................روپیہ ہوتا ہے، میں کیا اور کل روپیہ مبلغ..........................روپیہ نقد/ بینک ڈرافٹ..........................چیک:......................

نمبر:..........................بینک کے ذریعہ وصول پاکر کالم نمبر-5 کی جائداد پر قبضہ ودخل دے دیا۔ مقرالیہ کالم نمبر-5 کی جائداد پر قبضہ ودخل لے کر بود وباش اختیار کریں/ جوت کر آباد کریں یا جس طرح چاہے استعمال اور مصرف میں لاویں۔ اس میں من مقر اور اس کے ورثاء کو کسی طرح کی دقت اور پریشانی پیدا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور نہ ہوگا۔ اگر کرے بھی تو غیر قانونی سمجھا جائے گا۔

اس طرح یہ بیع الوفاء اس شرط کے ساتھ لکھا کہ پانچ (5) برسوں کے اندر من مقر اپنا روپیہ کبھی بھی مقرالیہ کو واپس کرکے کالم نمبر-5 کی جائداد پر قابض ودخیل ہوجائیں گے۔ اگر من مقر ۵ برسوں تک روپیہ واپس نہیں کریں گے تو یہ جائداد مقرالیہ بحال وبرقرار رکھیں گے۔ اس میں من مقر کو کسی طرح کا اعتراض نہیں ہوگا۔

تاریخ تحریر - ....